منقبت

امیرِ حق شہہِ گفتار ہیں امامِ حسنؑ
سپاہِ حرف کے سالار ہیں امامِ حسنؑ

یہ تیر اور تبر ہیں کہ زیر اور زبر
حروف ہیں کہ یہ تلوار ہیں امامِ حسنؑ

قلم کِیا ہے قلم سے چمکتی تیغوں کو
قلم قبیلے کے سردار ہیں امامِ حسنؑ

ابوترابؑ کے بیٹے ہیں فاطمہؑ کے پسر
زمیں پہ آسماں بردار ہیں امامِ حسنؑ

فقیر شام کا گھبرا رہا ہے جی، ہاں جی
اِسے پتہ ہے کہ جی دار ہیں امامِ حسنؑ

صلح پہ آپؑ کی جو اعتراض کرتے ہیں
وہ سارے لوگ ہی بیکار ہیں امامِ حسنؑ

جو شاہکار ہے دنیا میں گھر محمدؐ کا
اُسی گھرانے کا شہکار ہیں امامِ حسنؑ

مرے حروف کو مقبولیت ملے ہی ملے
کہ آج اِن کے خریدار ہیں امامِ حسنؑ

جگر بھی کٹ گئے فن یہ ہے خون بھی نہ گرا
قلم کی تیغ کے فنکار ہیں امامِ حسنؑ

یہاں پہ ہو نہیں سکتیں نفاق کی فصلیں
زمینِ دل کے زمیندار ہیں امامِ حسنؑ

ستم کو گھیرا ہوا جس نے اب بھی ہے اشہؔر
خدا کے دیں کا وہ پرکار ہیں امامِ حسنؑ

شاعرِ اہلِ بیتؑ اشہؔر مہدی